CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

ہفتہ 9 ستمبر 2000ء - 10 جمادی الثانی 1421 ہجری - 9 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 205

اللہ اچھا کام لے گا

بدر کے قیدیوں میں قریش کے خطیب سہیل بن عمرو بھی تھے جو اپنے زورِ خطابت سے مسلمانوں کے خلاف آگ بھڑکا دیتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے رائے دی کہ ان کے دانت تڑوا دیئے جائیں تاکہ ان کا زورِ بیان ختم ہو جائے۔ مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اتفاق نہیں کیا اور فرمایا شاید اللہ تعالیٰ ان سے کوئی اچھا کام لے۔ چنانچہ وہ بعد میں مسلمان ہو گئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد انہوں نے اپنے علاقہ کو اسلام پر قائم رکھنے میں بہت اہم کردار ادا کیا۔

(اسد الغابہ جلد2 ص372 حالات سہیل بن عمرو)

جلسہ سالانہ جرمنی سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب: 27- اگست 2000ء

گالیاں نکالنے والے کے متعلق کہا کہ اسے کچھ نہ کہو یہ معذور ہے

صرف بیعت کر لینا کافی نہیں اصل چیز توحید ہے اسی سے بیڑا پار ہو گا

حاکم کو کہہ دیا کہ خدا ہمارے ساتھ ہے وہی ہمارا محافظ ہے ہمیں آپ کی مدد درکار نہیں

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے) (قسط نمبر3)

حضرت بابو عبدالرحمان صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ٹریژری کلرک امیر جماعت انبالہ شہر

آپ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد صاحب سے معلوم ہوا کہ میری پیدائش اندازاً 1866ء کی ہے۔ میں 1857ء کے نو سال بعد پیدا ہوا۔ 1900ء میں موضع بہادر متصل قادیان ضلع گورداسپور پکا باغ میں ایک مولوی محمد علی صاحب امام مسجد تھے۔ ان کا بڑا رسوخ تھا۔ وہ دہلی سے تعلیم پا کر آئے تھے۔ بالکل نوجوان تھے داڑھی مونچھ ابھی نکل رہی تھی۔ وہ بے حد نیک اور متقی شخص تھے۔ ان کی مسجد میں اتنے لوگ آتے تھے کہ مسجد چھوٹی ہو جاتی تھی۔ اور لوگ مسجد سے باہر زمین پر نماز ادا کرتے تھے۔ مولوی صاحب موصوف پرائیویٹ طور پر اور اپنی تقاریر میں مرزا صاحب کا ذکر بڑے ادب سے کرتے تھے۔ لوگوں میں چرچا ہوا کہ مرزا صاحب کہتے ہیں کہ میں مسیح موعود ہوں۔ رفتہ رفتہ لوگ ان کے خلاف ہو گئے۔ میں بھی ان میں شامل تھا۔ یہاں تک ہوا کہ لوگوں نے اور میں نے بھی ان کے پیچھے نماز پڑھنی چھوڑ دی۔ اور ایک پاس کی مسجد میں نماز پڑھنے لگ گئے۔ کچھ دنوں کے بعد باہر سے ایک مولوی عبدالکریم صاحب آئے اور انہوں نے ہماری اور مولوی محمد علی صاحب کی مصالحت کروا دی۔ 1902ء میں میرے دوست میر قاسم علی صاحب کرنال سے آئے۔ ایک دن انہوں نے کہا کہ میں قادیان جا رہا ہوں۔ معلوم نہیں یہ کہا کہ بیعت کر لی ہے یا کہا کہ بیعت کرنے جا رہا ہوں۔ میں نے یہ بات تعجب اور حیرت سے سنی کیونکہ اسی بات کی وجہ سے تو ہم مولوی محمد علی کی مخالفت کیا کرتے تھے۔ میں نے میر قاسم علی صاحب سے اس بارے میں قرآنی آیات سنیں۔ ایک دن منشی کرم خان صاحب میر صاحب سے ملنے آئے اور ان کے درمیان انہی موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ مباحثہ میں احمدیت کی فتح ہوئی۔ آخر طے پایا کہ میر صاحب اور منشی کرم خان صاحب کے درمیان مباحثہ ہو۔ جگہ طے ہو گئی۔ خاکسار اور مولوی احمد رسول صاحب ثالث مقرر ہوئے۔ لوگ جوق در جوق آئے۔ پہلے میر قاسم علی صاحب نے تقریر کی۔ انہوں نے بڑے زوردار طریق پر بڑے جوش سے تقریر کی۔

میرے اور میرے دوستوں کے ذہن میں یہ بات واضح ہو گئی کہ توفی کے معنے موت کے ہیں۔ میں قرآن پڑھتا رہا جہاں جہاں توفی کا لفظ آیا وہاں نشان لگاتا رہا۔ قرآن ختم ہوا تو یہ مسئلہ مجھ پر حل ہو گیا۔ اس کے بعد نزول کا مسئلہ بھی حل ہو گیا۔ اب مجھے شوق ہوا کہ مرزا صاحب جو یہ کہتے ہیں کہ وہ مسیح موعود ہیں یہ بات کیونکر درست ہے۔ خوش قسمتی سے چوہدری رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر ہو کر وہاں آ گئے۔ میں ان کے پاس آنے جانے لگا۔ اور حضرت مسیح موعود کی کتب ان سے لے کر ایک ایک کر کے پڑھنی شروع کیں۔ جو کتاب پڑھتا اپنے بھائی، رشتہ داروں، احباب اور اہل محلہ کو بھی ضرور سناتا تاکہ ساتھ ساتھ ان کو بھی واقفیت ہو جائے۔ اسی اثناء میں مولوی محمد علی صاحب جن کا میلان احمدیوں کی طرف تھا اور وہ عرصہ بیس سال سے وہاں امامت کرا رہے تھے ان کو امامت سے علیحدہ کر دیا گیا اور وہ اپنے گاؤں چلے گئے۔ امامت سے علیحدگی ان کے حق میں بہتر ہوئی کیونکہ وہاں جا کر وہ کھلم کھلا احمدی ہو گئے اب ان کی اولاد اور رشتہ دار سب احمدی ہیں۔ مولوی صاحب کے 5 لڑکے ہیں۔

حضرت میاں محمد حنیف صاحب ضلعدار نہر ولد ڈاکٹر محبوب عالم۔ محبوب منزل امرتسر

آپ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد ڈاکٹر محبوب عالم صاحب جے پور میں ملازم تھے۔ وہ وہاں سے حضور کی قدم بوسی کے لئے قادیان آیا کرتے تھے۔ جے پور کا کیوڑہ مشہور تھا۔ اور حضور کو پسند تھا۔ والد صاحب ہر سال یہ کیوڑہ لے کر جایا کرتے تھے۔ ایک بار امرتسر سے مجھے بھی ساتھ لے گئے۔ میں وہاں پر اپنے دادا ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب کے پاس رہا کرتا تھا۔ میں اس وقت چوتھی یا پانچویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ قادیان سے جب رخصت ہونے لگے تو حضور باہر تشریف لائے کھڑے کھڑے باتیں کیں۔ مجھے باتیں یاد نہیں۔ پھر حضور نے والد صاحب سے مصافحہ کیا اور میرے دونوں شانوں پر دست شفقت پھیرا۔

مسلسل صفحہ 2 پر

نصرت جہاں اکیڈمی کا "O" لیول کا شاندار رزلٹ

○ G.C.E. "O" Level امتحان منعقدہ مئی/جون 2000ء میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے 7 طلباء اور 6 طالبات شریک ہوئیں۔ تمام طلباء و طالبات اچھے گریڈز میں کامیاب ہوئے۔ لڑکوں میں عزیزم منظور احمد ولد منصور احمد صاحب مبشر (مربی سلسلہ) اول اور عزیزم یحییٰ احمد ولد ڈاکٹر منیر احمد خاں دوئم رہے۔

طالبات میں اور اکیڈمی کے رزلٹ میں مجموعی طور پر عزیزہ ربقہ انور علوی بنت مکرم انور ندیم علوی صاحب نے اول پوزیشن حاصل کی اور اسی طرح لڑکیوں میں سے عزیزہ مدیحہ احمد بنت مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب نے دوئم پوزیشن حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی طلباء اور طالبات، ان کے والدین اور ادارہ کے لئے بابرکت فرمائے اور خدا کرے کہ یہ کامیابی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

حضرت علی گوہر صاحب ولد میاں منگل صاحب کوٹلی ڈھولا شاہ ضلع امرتسر

آپ کو 1901ء میں حضرت مسیح موعود کی زیارت نصیب ہوئی اور 1904ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ میں تلونڈی جھنگلاں سے قادیان حضرت مسیح موعود کے لئے گھی لایا کرتا تھا۔ کئی دفعہ حضور نے باہر آ کر میرے ہاتھوں سے گھی لیا۔ ایک دفعہ اور لوگ بھی میرے ساتھ تھے۔ ہم جمعہ پڑھنے قادیان گئے۔ حضور (بیت) اقصیٰ میں جمعہ پڑھنے لگے۔ ایک بڈھا آدمی جو ہندو تھا اب اس کا مکان (بیت الذکر) میں شامل ہو چکا ہے۔ وہ اپنے ہاتھ میں پیتل کا حقہ لے کر آ گیا اور گالیاں نکالنے لگ گیا۔ (بیت الذکر) میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو غصہ آیا اور وہ اس ہندو کی طرف بڑھے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ معذور ہے اسے کچھ نہ کہو۔

حضرت شیخ عبدالکریم صاحب جلد ساز کراچی ابن شیخ غلام محمد صاحب

آپ فرماتے ہیں اس وقت میری عمر 62'63 سال ہے۔ میں 1904ء میں آٹھ ماہ قادیان آکر رہا۔ میں اس وقت کراچی میں کتب فروشی کا کام کرتا تھا اب جلد سازی کا کام کرتا ہوں۔ میں حضرت حکیم احمد حسین صاحب لائلپوری کے ذریعے احمدی ہوا۔ وہ لاہور کے باشندہ تھے۔ لائلپور میں حکمت کا کام کرتے تھے اس لئے لائلپوری مشہور ہو گئے۔ وہ اپنے کسی کام کے لئے کراچی آئے۔ میں ان کی (دعوت الی اللہ) سے احمدی ہو گیا۔ 1904ء میں میں لاہور گیا تو ان کے گھر ٹھہرا۔ میں گمٹی والی (بیت) میں نماز پڑھنے گیا تو اعلان ہوا کہ حضور لیکچر دینے کے لئے آنے والے ہیں۔ اس وقت میاں معراج دین صاحب کا مکان تیار ہو رہا تھا۔ چند کمرے بن گئے تھے۔ حضور نے وہیں قیام کرنا پسند فرمایا۔ وہیں جمعہ کی نماز پڑھی خطبہ مولوی عبدالکریم صاحب نے دیا اور نماز بھی پڑھائی۔ میں دیوانہ وار پھر رہا تھا کہ حضور سے ملاقات ہو جائے کہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے میرا ہاتھ پکڑ کر زور سے مجھے آگے کر دیا۔ میں حضور کے ساتھ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگ گیا۔ میں التحیات میں بیٹھا تو اپنے گناہوں کا خیال کر کے بے اختیار رو پڑا۔ میرا کندھا حضرت مسیح موعود کے کندھے سے ملا ہوا تھا۔ حضرت صاحب نے میری حالت دیکھ کر نماز کے بعد میری پیٹھ پر دست شفقت پھیرا۔ اور تسلی دی۔

حضور کے لیکچر سے قبل حاکم شہر نے حضور کو خط لکھا کہ ہم لیکچر کے وقت حضور کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں لہذا ہمیں تقریر کے وقت اور مقام سے مطلع فرمائیں۔ حضور نے فرمایا لکھ دو خدا ہمارے ساتھ ہے وہی بہترین محافظ ہے۔ آپ کی مدد درکار نہیں۔ حاکم نے لکھا کہ ہمیں آپ کی بات سے انکار نہیں لیکن اگر کوئی واقعہ ہو گیا تو ہماری بدنامی ہوگی۔ حضور نے فرمایا اچھا جو وہ کہتے ہیں انہیں کرنے دو۔ حاکم نے بہت اچھا انتظام کیا۔ سڑکوں پر چھڑکاؤ کروایا۔ گورنمنٹ کی طرف سے ان کے ذمہ دار 6۔ افراد حضور کی سواری کے ساتھ سوار ہو کر آئے اور واپس بھی چھوڑ کر گئے۔

حضرت اقدس قادیان روانہ ہوئے۔ راستہ میں گورداسپور رکے۔ عصر کے بعد فرمایا لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم نے مسیح موعود کو مان لیا ہماری بخشش کے لئے یہی کافی ہے۔ فرمایا اصل چیز یہ اقرار ہے اے خدا ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ اسی سے انسان کا بیڑا پار ہو سکتا ہے۔ ہم تو راستہ دکھانے آئے ہیں۔ ہم نے راستہ دکھا دیا۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 124

حضرت مسیح موعود سے والہانہ عقیدت

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی زبان مبارک سے زمانہ بچپن کے ایک ناقابل فراموش واقعہ کا بیان جس پر پوری عمر حضور کو ناز اور فخر رہا۔ حضور انور نے 17 دسمبر 1935ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔

"مجھے اس وقت اپنے بچپن کی ایک بات یاد آ گئی ہے۔ مجھے اس پر ہنسی بھی آیا کرتی ہے اور اس پر ناز بھی ہے۔ ہے تو وہ جہالت کی بات۔ مگر ایسی جہالت جس پر عقل کے ہزاروں فعل قربان کئے جا سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود ایک دفعہ رات کے وقت صحن میں سو رہے تھے۔ کہ بادل زور شور سے گھر آئے۔ اور بجلی نہایت زور سے کڑکی۔ وہ کڑک اس قدر شدید تھی۔ کہ ہر شخص نے یہی سمجھا۔ کہ گویا بالکل اس کے پاس بجلی گری ہے اس کیفیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ہمارے بورڈنگ ہاؤس کا ایک لڑکا اس وقت گھبرا کر چارپائی سے گر پڑا۔ اور اس نے خیال کیا کہ بجلی مجھ پر گری ہے۔ اور اس خوف سے اس نے شور مچانا شروع کیا۔ مگر دہشت کی وجہ سے اس کی زبان سے لفظ تک نہیں نکلتا تھا سننے والے حیران تھے کہ وہ چارپائی کے نیچے پڑا ہوا بلی بلی کا شور کر رہا تھا۔ آخر کچھ دیر کے بعد وہ سمجھے کہ یہ بجلی بجلی کر رہا ہے۔ خیر تو جب بادل زور سے آئے۔ تو حضرت مسیح موعود جو صحن میں سو رہے تھے چارپائی سے اٹھ کر کمرہ کی طرف جانے لگے۔ دروازہ کے قریب پہنچے کہ بجلی زور سے کڑکی میں اس وقت آپ کے پیچھے تھا۔ میں نے اسی وقت اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر آپ کے سر پر رکھ دیئے۔ اس خیال سے کہ اگر بجلی گرے تو مجھ پر گرے۔ آپ پر نہ گرے۔ اب یہ ایک جہالت کی بات تھی۔ بجلیاں جس خدا کے ہاتھ میں ہیں اس کا تعلق میری نسبت آپ سے زیادہ تھا۔ بلکہ آپ کے طفیل میں بھی بجلی سے بچ سکتا تھا۔ اور یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ ہاتھوں سے بجلی کو نہیں روکا جا سکتا۔ مگر عشق کی وجہ سے مجھے ان سب باتوں میں سے کوئی بات بھی یاد نہ رہی محبت کے فوری کی وجہ سے یہ سب باتیں میری نظر سے اوجھل ہو گئیں۔ اور میں نے اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش کر دیا۔ یہ جہالت کی بات تھی مگر اس جہالت پر میں آج بھی ہزار عقل قربان کر دینے کے لئے تیار ہوں۔ کیونکہ یہ جہالت عشق کی وجہ سے تھی۔"

(الفضل 21 دسمبر 1935ء ص 9)

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدہ عالم دوام ما

ایک دلچسپ اور خیال افروز نقطہ نگاہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی چشمدید شہادت ہے کہ

"ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ نماز کو جلد جلد بھگتا کر بعد میں لمبی چوڑی دعائیں مانگنے والوں کی مثال اس شخص کے ساتھ ہے جس نے بادشاہ کے دربار میں حاضر ہونے کے لئے کسی سے ایک عرضی لکھائی اور وہ عرضی بھی ایسی زبان میں تھی جس کو وہ نہ سمجھتا تھا اس نے عرضی کے الفاظ کو یاد کر لیا مگر نہ سمجھا کہ ان الفاظ کا مطلب کیا ہے۔ پس جب اسے دربار میں حاضری کا موقعہ عطا کیا گیا اور بادشاہ کے سامنے وہ کھڑا ہوا اور اسے اجازت دی گئی کہ اپنے مطالب مانگنے تو اس نے نہایت سرعت کے ساتھ وہ عرضی لفظ بلفظ پڑھ ڈالی اور اسی پر اپنے مقصد کو ختم کیا اور بغیر کسی اور درخواست کے دربار سے باہر آ گیا اور باہر والوں کو سلام کیا اور پھر بادشاہ کے محل کے گرد اگرد گھومنے لگا اور چلانے لگا کہ میری یہ درخواست بھی ہے اور میرا وہ مطلب بھی ہے دیکھو اس نادان کا کیا حال جس نے اصل وقت کی قدر نہ کی اور اب شور مچانے لگا۔"

(اخبار بدر 11۔ اگست 1910ء ص 4)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 11/ ستمبر 2000ء

4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرن کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 431
6-05 a.m.	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی 2000ء کا اختتامی خطاب۔
8-30 a.m.	چائنیز سیکھئے۔
8-55 a.m.	یک بجنہ و ناصرات سے ملاقات
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں
10-40 a.m.	چلڈرن کارنر۔
10-55 a.m.	درس القرآن نمبر 21
12-30 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 431
1-25 p.m.	اردو کلاس نمبر 426
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں
4-40 p.m.	نارویجین سیکھئے۔
5-00 p.m.	جرمن احباب کی مجلس سوال و جواب (بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی 2000ء)
6-30 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	ہومیو پیتھی کلاس
8-20 p.m.	چلڈرن کارنر
8-55 p.m.	جرمن سروس
10-05 p.m.	تلاوت

منگل 12/ ستمبر 2000ء

12-25 a.m.	ترکی پروگرام۔
1-05 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
2-00 a.m.	دینی تعلیمات
2-20 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 153
3-25 a.m.	نارویجین سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-30 a.m.	چلڈرن کارنر۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 432
6-10 a.m.	جرمن احباب کی مجلس سوال و جواب
7-30 a.m.	ایم ٹی اے سپورٹس۔
8-30 a.m.	نارویجین سیکھئے۔
8-55 a.m.	فرانسیسی پروگرام
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-30 a.m.	پشتو پروگرام۔
12-10 p.m.	دینی تعلیمات
12-30 p.m.	لقاء مع العرب نمبر 432
1-35 p.m.	اردو کلاس نمبر 427
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	فرانسیسی پروگرام
5-00 p.m.	بنگالی ملاقات
6-00 p.m.	بنگالی سروس
7-00 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 124

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

مجلسِ عرفان

منعقدہ 3 مارچ 2000ء
مرتبہ: غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

سوال:۔ جب ہم جنت میں جائیں گے تو کیا وہاں بھی مختلف مذاہب ہوں گے؟

جواب:۔ نہیں۔ وہاں ایک ہی مذہب ہو گا سب مذاہب والے آئیں گے لیکن وہاں سب کا مذہب اسلام ہی ہو گا کیونکہ سب سے پہلا مذہب ہی اسلام تھا بعد میں نام بدلتے گئے ہیں۔ جنتی تو اللہ کے فرمانبردار ہیں اور اس پہلو سے کوئی مختلف مذاہب کے نام نہیں ہوں گے نہ سکھ، نہ بدھ، نہ ہندو بلکہ سب کے دل خدا کے لئے مسلم ہو چکے ہوں گے اس لئے سب کا ایک ہی مذہب ہو گا۔

سوال:۔ سب خلیفہ داڑھی کیوں رکھتے ہیں؟

جواب:۔ رسول اللہ ﷺ داڑھی رکھتے تھے اور اسی سنت میں سب داڑھی رکھتے ہیں۔

سوال:۔ رمضان کے مہینہ میں دعاؤں پر کیوں زیادہ زور دیا گیا ہے؟

جواب:۔ رمضان کے مہینے میں ساری عبادتیں اکٹھی ہو جاتی ہیں اور دعائیں باقی مہینوں کی نسبت زیادہ کرنے کی توفیق ملتی ہے اور ان کو اللہ پھر قبول بھی کرتا ہے دیکھو جو چیزیں تم پر حلال ہیں وہ بھی تم اپنے آپ پر ایک وقت کے لئے حرام کر لیتے ہو کھانا، پینا، اور بہت سی باتیں چھوڑ دیتے ہو اللہ کی خاطر اور رات کو اٹھ کے تہجد بھی پڑھتے ہو تو اس وجہ سے دعا کی قبولیت کا خاص زمانہ ہوا کرتا ہے اس لئے اس پر اتنا زور ہے۔

سوال:۔ جب آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں جنگیں ہوتی تھیں تو حضور ﷺ لشکر کے کس مقام پر ہوتے تھے؟

جواب:۔ "قلب لشکر میں" جو لشکر کا دل ہو آپؐ سے آگے بھی لوگ لڑ رہے ہوتے، پیچھے بھی، دائیں بھی، بائیں بھی، اور سب سے زیادہ گھمسان کی جنگ وہاں ہوتی تھی جہاں آنحضرت ﷺ ہوتے تھے کیونکہ دشمن کو پتہ ہوتا تھا کہ فتح اور شکست کا دارومدار آپؐ کی ذات پر ہے اگر نعوذ باللہ من ذلک ان کو قتل کر دیں تو وہ سمجھتے تھے کہ گویا اسلام کو قتل کر دیا اس لئے دشمن سب سے زیادہ زور وہاں مارتا تھا جہاں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہیں اس لئے بہت فدائی اور بہادر صحابہؓ اس مقام پہ جایا کرتے تھے اور بہت سخت گھمسان کی لڑائی ہوتی تھی وہاں۔

سوال:۔ کئی لوگ کہتے ہیں کہ ہاتھوں کی لکیریں بتاتی ہیں کہ عمر کتنی ہے کیا یہ سچ ہے؟

جواب:۔ جھوٹ ہے سارا۔ بالکل جھوٹ ہے۔

سوال:۔ حضور (بیوت الذکر) میں مینار کس لئے لگا ہوتا ہے؟

جواب:۔ (بیت الذکر) کے باہر جو مینار ہے وہ اذان دینے کے لئے ہے جتنی اونچی جگہ سے اذان دی جائے اتنی زیادہ پھیلتی ہے، ابتدائی زمانے سے یہ رواج چلا آ رہا ہے مینار ہو تو مینار سے اذان دینے سے دور دور آواز پھیلے گی لیکن اب لاؤڈ سپیکر لگ گئے ہیں مگر یہ جو رواج ہے یہ ختم نہیں ہوا اس لئے ہر بیت الذکر کے ساتھ ایک چھوٹا سا یا بڑا مینارہ بنایا جاتا ہے۔

سوال:۔ قیامت کے دن انسانی جسم کو یہاں رہنا پڑے گا روح جنت یا جہنم میں جائے گی تو قرآن کریم میں جو آیا ہے کہ تمہارے ہاتھ پاؤں تمہاری گواہی دیں گے اس کا کیا مطلب ہوا؟

جواب:۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس روح کے اندر یہاں کی باتیں نقش ہوں گی اور اس روح میں سے ایک اور روح نکلے گی تو وہ روح جسم ہو جائے گی۔

سوال:۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دعوت عام دی ہے کہ اللہ کی آیات اور نشانیوں پر غور و فکر کیا جائے اس سلسلہ میں کیا طریق اختیار کیا جائے؟

جواب:۔ غور کیا جائے اور کیا طریق ہے، حسب حالات ان پر غور کرنا چاہئے اصل بات قرآن کریم نے یہ بیان فرمائی ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے زمین و آسمان کے بدلنے میں، ان کی پیدائش میں بہت سے نشانات ہیں مگر اہل عقل لوگوں کے لئے، ورنہ اندھی آنکھوں سے لوگ دیکھیں تو ان کو کچھ بھی نظر نہیں آئے گا اور آگے یہ ہے (۔) کہ وہ کھڑے ہو کر بھی غور کرتے ہیں رات کو لیٹے لیٹے بھی آنکھ کھلتی ہے تو غور کرتے ہوئے کھلتی ہے اور یعنی پہلو کے بل لیٹے ہوئے بیٹھے ہوئے بھی سوچ رہے ہوتے ہیں تو جب وہ خوب غور کرتے ہیں کائنات پر تو ان کے دل سے آواز اٹھتی ہے کہ اتنا عظیم الشان کارخانہ بنا ہوا ہے اسے بیکار تو نہیں بنایا تو نے، اس لئے ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ کوئی بھی صناع جو کوئی چیز بناتا ہے تو کسی مقصد کے لئے بناتا ہے مثلاً آپ ایک کرسی بھی بنائیں تو وہ ایک مقصد کے لئے ہوتی ہے اور اگر اس کی ٹانگیں کمزور ہوں بیٹھیں تو ٹوٹ جائے اور برداشت نہ کر سکے بوجھ کو تو کیا کرتے ہیں اس کرسی کو پھینک دیتے ہیں یا جلا دیتے ہیں اس لئے جو سوچنا ہو وہ دن رات میں مختلف وقتوں میں حسب حالات حسب مزاج سوچا کریں۔

سوال:۔ قرآن کریم میں آیا ہے کہ حلال طیب کو کھاؤ یہ شرط کیوں ہے حلال خالی کیوں نہیں کہا گیا؟

جواب:۔ اس کی مثال آج میں نے خطبے میں بھی دی تھی گوہ کے متعلق۔ قرآن کریم کی تعلیم سب مذاہب سے اعلیٰ ہے وہاں حلال اور حرام کی بحث تو ملتی ہے مگر طیب کی نہیں، طیب کا مطلب ہے جو صرف حلال ہی نہ ہو بہت اچھا ہو خوشبو، ذائقہ، مزا، صحت کے لئے بہت اچھا تو گوہ کی بات ہو رہی تھی آج خطبے میں کہ گوہ آنحضور ﷺ کی خدمت میں پیش کی گئی اب قرآنی آیات میں جو حرام کی تعریف ہے اس میں گوہ نہیں آتی اس لئے بعض غریب صحابہ نے جیسا کہ عربوں کا رواج تھا گوہ کھانے کے لئے ماری اس کا جو گوشت تھا وہ آنحضورؐ کی خدمت میں بھی پیش کیا گیا آپؐ نے نہیں کھایا اور ان کو کھانے دیا روکا نہیں تو اس لئے نہیں کھایا کہ آپ کے لئے طیب نہیں تھا حلال تھا اس کے لئے ٹھیک ہے جو غریب ہو اور اس کے پاس طیب چیز نہ ہو تو وہ غرباء ہوں گے اس لئے آنحضور ﷺ نے ان کو نہیں روکا لیکن خود نہیں کھائی۔

سوال:۔ اصحاب صفہ کے متعلق کچھ فرمائیں گے۔

جواب:۔ میں نے تحقیق کروالی ہے۔ یہ تو بڑی موٹی فہرست بن گئی ہے کہ اصحاب صفہ کے نام کیا تھے۔ اور بعض اصحاب صفہ کے حالات زندگی، یہ سب ہم نے اکٹھے کروا لئے ہیں فہرست تو لمبی ہے اصحاب صفہ کے بارے میں یہ مضمون ہے اس کو کسی رسالے میں چھپوا دینا چاہئے ان میں سے ابو ہریرہ کا تعارف کرواتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہؓ کا نام اکاون 51 نمبر پر لکھا ہوا ہے ابو ہریرہؓ کا اصلی نام ابو ہریرہؓ نہیں تھا ان کا نام عبد اللہؓ تھا اور اس پہلو سے کہ ابو ہریرہؓ کیسے نام بنا ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابو ہریرہؓ کو بلی کے بچے سے کھیلتے ہوئے دیکھا تو آپؐ نے ابو ہریرہؓ نام رکھ دیا وہ اتنا مشہور ہوا اتنا پسند آیا لوگوں کو کہ ان کو ابو ہریرہؓ کہا جاتا ہے اس کا لفظی ترجمہ ہے "بلی کا باپ" اور اتنا زیادہ یہ عام ہوا کہ اصلی نام کسی کو یاد نہیں تاریخوں میں سے پڑھنا پڑتا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی شادی کا ذکر تو ہے مگر اولاد کا کوئی ذکر نہیں۔ حضرت رسول کریم ﷺ کی دعاؤں کی برکت سے یہ موقع ملا کہ کسریٰ کا رومال جس میں ہیرے جڑے ہوئے تھے انعام کے طور پر دیا گیا تو آپ نے اس رومال پہ تھوکا جو صرف سجانے کے لئے ہوتا تھا اور کہا بخ بخ ابو ہریرہ۔ واہ واہ ابو ہریرہ تیری کیا شان ہے، رسول اللہ ﷺ کی برکت سے کہاں تم اصحاب صفہ میں شامل تھے اور فاقوں مرتے تھے رسول اللہ ﷺ کی برکت سے آج کسریٰ کا رومال تمہارے ہاتھ پر ہے اور تم اس پر تھوک رہے ہو۔ تو یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تھے ان کو بعد میں بحرین کا گورنر بنا دیا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے، آپ کی کتنی شان ہے کتنی ترقی کی آپؓ نے یعنی دنیا کے لحاظ سے یہ ترقی تھی دینی لحاظ سے اس وقت ترقی تھی جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر رہتے تھے تو اس وقت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے معذرت کی تو جب دوبارہ پھر گورنر بنایا گیا تو آپ نے پھر معذرت فرما دی آپ نے کہا نہیں میں ان کاموں کے لئے نہیں ہوں میں تو چاہتا ہوں گوشہ نشین رہوں عبادت کرتا رہوں اسی طرح باقیوں کے حالات بھی کچھ جمع ہوئے ہیں پھر کبھی سہی انشاء اللہ۔

سوال:۔ جوانی میں اگر کسی نے بہت سخت جرائم کئے ہوں اور بڑھاپے میں پکڑا جائے تو کیا اسے سزا دینی چاہئے؟

جواب:۔ یہود تو کہتے ہیں ملنی چاہئے وہ کہتے ہیں مرنے سے پہلے جنہوں نے ظلم کئے تھے نازی دور میں جس عمر میں پکڑے جائیں ان کو سزا دینی چاہئے۔ لیکن ہر شخص کا حال الگ الگ ہوا کرتا ہے بعض ایسے بھیانک جرائم کرتے ہیں کہ ان کے رشتے دار ان کے تعلق والے یا ہم مذہب ان کو بھول ہی نہیں سکتے تو وہ سزا دیتے ہیں اور اس میں کوئی حرج نہیں یعنی یہ عدل کے خلاف نہیں ہے بخشش کے خلاف ہے مگر عدل کے خلاف نہیں اور بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں معاف بھی کردیتے ہیں تو یہ عدل سے بہتر ہے۔

سوال:۔ نفس مطمئنہ سے کیا مراد ہے جس کا سورۃ فجر میں ذکر ہے؟

جواب:۔ نفس مطمئنہ اس نفس کو کہتے ہیں جو مرنے سے پہلے اسی زندگی میں پوری طرح اللہ تعالیٰ کی ذات پر اور رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائے۔ پورا اطمینان پا چکا ہو کوئی دل میں خلش باقی نہ رہی ہو اور اسی اطمینان کی حالت میں جان دے اس کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے نفس مطمئنہ! اپنے رب کی طرف راضی یعنی تو رب سے خوش اور رب تجھ سے خوش اس حالت میں لوٹ جا میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا جو میں نے اپنے بندوں کے لئے یعنی بہت اعلیٰ درجہ کی جنت بنائی ہوئی ہے یہ جو آیت ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ نفس نہ مذکر ہوتا ہے نہ مونث ہوتا ہے اب دیکھیں پہلے مونث کے طور پر مخاطب فرمایا عورتیں اور مرد سب کے نفس ایک ہی ہیں اس لئے عورت کے طور پر مخاطب کرکے اسی نفس کو پھر عباد میں داخل کر دیا میرے بندے بن جاؤ تو دونوں مذکر اور مونث کے اطلاق سے ثابت ہوتا ہے کہ مردوں اور عورتوں دونوں کو خوشخبری ہوگی اور دونوں کے نفس ایک ہی طرح کے ہیں۔

سوال:۔ برادری میں سے اگر کوئی شخص کسی دوسرے کا حق غصب کرے تو کیا پھر بھی وہ اس سے حسن سلوک ہی کرے۔

جواب:۔ پھر بھی حسن سلوک کرنا چاہئے آج خطبہ میں میں نے یہی بیان کیا تھا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو حقوق غصب کرے اس کے ساتھ حسن سلوک کرنا اصل نیکی تو یہ ہے جس نے حقوق غصب ہی نہ کئے ہوں اس سے نیکی تو عام بات ہے اس لئے حقوق غصب ہوں اور پھر نیکی کرو تو یہ اصل شان ہے مومن کی اور یہی کرنا چاہئے پھر اللہ اس کا محافظ ہوتا ہے اور اس صورت میں حقوق جب خدا چاہے دلوا بھی دیتا ہے۔

سوال:۔ بچوں کی تربیت کس طرح کی جائے کہ وہ شرارتوں سے باز رہیں اور ان کے حق میں بہترین دعا کیا ہے؟

جواب:۔ بچوں کے حق میں ایک بات یاد رکھیں کہ شرارتیں کرنا بچوں کا حق ہے اگر کوئی بچہ شرارتیں نہ کر رہا ہو تو اس کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جائیں وہ ضرور بیمار ہوگا ورنہ بچوں کی عمر ہی کھیل اور شرارت کی ہوتی ہے بعض بچے زیادہ ہی شرارتی ہو جاتے ہیں اور وہ دوسروں کو تنگ کرنے لگ جاتے ہیں ان کو سنبھالنا چاہئے یہ نامناسب ہے کہ بچوں کو کھلی چھٹی دو کہ وہ شرارتیں کریں اور دوسروں کو تنگ کریں میں نے ایک مرتبہ پہلے بھی بیان کیا تھا کہ ایسی خواتین میں نے دیکھی ہیں ہمارے گھر بھی آچکی ہیں کہ اپنے گھر میں وہ قیمتی چیزوں کو بچوں کو ہاتھ بھی نہیں لگانے دیتیں اور ہمارے گھر آئیں ان عورتوں کے سامنے بچے دوڑ دوڑ کے ہماری قیمتی چیزیں توڑ توڑ کے نیچے پھینک رہے تھے' اب ہم کیا کرتے مہمان تھے مگر تکلیف ضرور ہوئی' یہ اچھی تربیت نہیں اس لئے اپنے گھر بے شک توڑنے دیں وہ اپنی چیز ہے مگر دوسروں کے گھر بالکل نہیں توڑنے دینا چاہئے یہ اعلیٰ تربیت ہے مگر شرارتوں سے باز نہیں رکھ سکتے آپ۔ معصوم شرارتیں تو پیاری لگتی ہیں چھوٹے بچوں کی شرارتیں تو بہت اچھی لگتی ہیں۔

سوال:۔ بچوں کے حق میں بہترین دعا کیا ہے؟

جواب:۔ بچوں کے حق میں جتنی دعائیں آپ کریں اتنی اچھی ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بچوں کے حق میں دعائیں کی تھیں ابھی بچہ جو ان دعاؤں کا مظہر تھا یعنی حضرت رسول اللہ ﷺ ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے تھے اتنی دیر پہلے آئندہ نسل کے لئے دعا تھی' حضرت مسیح موعود کو دیکھیں اپنی اولاد کے لئے ان کی پیدائش سے پہلے دعائیں کی ہوئی ہیں تو بچوں کے لئے تو بہت دعائیں کرنی چاہئیں جو نئے جوڑے ہیں وہ اپنے پیدا ہونے والے بچوں کے لئے پہلے ہی دعائیں شروع کر دیں اور ان دعاؤں کے طفیل پھر خدا کے فضل سے بہت اچھے بچے پیدا ہوتے ہیں پھر تربیت اچھی کریں تو وہ مزید اچھے ہوتے چلے جائیں گے۔

سوال:۔ حضور ﷺ نے دعا کی کہ مسکینی کی حالت میں آپ زندہ ہوں اور مسکینی کی حالت میں وفات ہو۔ تو کیا اس صورت میں انسان کو اپنے لئے خوشحالی کی دعا نہیں کرنی چاہئے؟

جواب:۔ ضرور کرنی چاہئے۔ رسول اللہ ﷺ نے دوسروں کو بار بار یہ بھی نصیحت فرمائی کہ ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ کی دعا کیا کرو تو حسنہ کی تعریف میں نیکی بھی ہے اور دنیا کی اچھی چیزیں بھی' تو آنحضرت ﷺ کا جو حوصلہ تھا وہ ہر شخص میں نہیں ہو سکتا آپ کو خدا نے سب کچھ دیا اور آپ نے اپنے لئے کچھ بھی نہ رکھا تو رسول اللہ ﷺ کی شان کے مطابق ہر شخص کا حوصلہ نہیں ہو سکتا دوسروں کو رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی نصیحت کی کہ اپنے بچوں کو محتاج نہ چھوڑو ان کے حق میں کچھ نہ کچھ مال رکھا کرو ایک شخص نے کہا میں ساری جائیداد دین کو دینا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا نہیں اس نے کم کرنا شروع کیا اس نے کہا 2/3 لے لیں حضور نے فرمایا نہیں اس نے کہا 1/3 مجھے دین کو دینے دیں آپ نے فرمایا یہ بھی زیادہ ہے مگر خیر میں اس کو قبول کر لیتا ہوں اس کا مطلب یہ ہے کہ دوسروں کو یہی نصیحت کی کہ اپنے بچوں کو غریب نہ چھوڑو پس اس نصیحت کو عام لوگوں کے حق میں ایک خوشخبری بھی سمجھنی چاہئے یا آپ کا اندازہ بھی سمجھنا چاہئے کہ ہر شخص کو رسول اکرم کے معیار پر نہیں ناپا جا سکتا اس لئے اپنی توفیق کے مطابق دین کی خدمت کریں۔

سوال:۔ سجدہ یا رکوع کی حالت میں کیوں ہم قرآن نہیں پڑھتے کیوں منع ہے؟

جواب:۔ سجدہ یا رکوع کی حالت خدا کے حضور تذلل کی انتہائی حالت کا نام ہے تذلل کی پہلی حالت ہے کہ انسان نیچے جاتا ہے اور سب سے آخری تذلل کی حالت سجدے کی ہے تو قرآن کریم ایک جلالی کلام ہے اس لئے قرآن کریم اس تذلل کی حالت میں نہ پڑھا جائے۔ حضرت خلیفہ اول لکھتے ہیں کہ اہل قرآن میں سے میرا ایک دوست تھا جو اس بات کو نہیں مانتا تھا کہ قرآن سجدے میں نہیں پڑھنا چاہئے کہتے ہیں جب یہ دلیل اس کو دی تو وہ مان گیا ہو سکتا ہے اور بھی سننے والے اس سے متاثر ہوں۔

سوال:۔ سورۃ انعام میں ہے۔ انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی۔ اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب:۔ انہوں نے جیسا کہ اللہ کی قدر کرنی چاہئے تھی اس کی شان پہچاننی چاہئے تھی انہوں نے نہیں پہچانی یعنی خدا کے متعلق غلط باتیں' غلط تصورات منسوب کر دیئے ہیں جو اللہ کی شان کے خلاف ہیں۔ انعام تو اپنے دائرے میں خدا کی قدر کرتے ہیں مگر یہ لوگ اشرف المخلوقات ہو کر بھی اس پہلو سے انعام سے بدتر ہیں۔

کس قسم کی کھیل اعلیٰ تعلیم بن جاتی ہے

اس بارے میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

میں خدام الاحمدیہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ بچوں کے کھیل کود کے زمانہ کو زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کی کوشش کریں۔ اور کوشش کریں کہ کھیلیں ایسی ہوں جو نہ صرف جسمانی قوتوں کو بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی فائدہ پہنچانے والی ہوں۔ اور آئندہ زندگی میں بھی بچہ ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ ان میں تین باتوں کا خیال رکھا جائے۔ ایک تو جسم کو فائدہ پہنچے۔ دوسرے ذہن کو فائدہ پہنچے اور تیسرے وہ آئندہ زندگی میں ان کے کام آسکیں۔ جس کھیل میں یہ تینوں باتیں ہوں گی وہ کھیل کھیل ہی نہیں بلکہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم بھی ہوگی۔ اور وہ طالب علم کے لئے ایسی ہی ضروری ہوگی جیسی کتابیں۔ جب میں کہتا ہوں کہ کھیلیں ایسی ہوں جو ذہنی تربیت کے لئے مفید ہوں تو میرا مطلب یہ ہے کہ ان کے ساتھ بچوں کی دلچسپی بھی قائم رہے یہ نہیں ہونا چاہئے کہ وہ ایک فلسفہ بن جائے اور بچوں کو زبردستی کھلائی پڑیں ایسی کھیل ذہنی نشوونما کا موجب نہیں ہو سکتی۔ اور نہ ہی جسم اس سے پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ میں نے بارہا اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے اور بتایا ہے کہ یہ کام نہایت آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔ اور ورزش کے شعبہ کو مفید بلکہ مفید ترین بنایا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس میں تین باتوں کا خیال رکھا جائے ایک تو یہ کہ وہ آئندہ زندگی میں مفید ثابت ہونے والی ہوں۔ نہ صرف بچپن میں بلکہ بڑے ہو کر بھی فائدہ دینے والی ہوں۔ بچپن میں کھیل کود کا جو فائدہ ہوتا ہے وہ بھی حاصل ہو۔ جسم بھی مضبوط ہو اور ذہن بھی ترقی کرے۔ بچپن میں جو کہانیاں بچوں کو سنائی جاتی ہیں ان کا مقصد ایک تو یہ ہوتا ہے کہ بچہ شور نہ کرے اور ماں باپ کا وقت ضائع نہ کرے۔ لیکن اگر وہ کہانیاں ایسی ہوں جو آئندہ زندگی میں بھی فائدہ دیں تو یہ کتنی اچھی بات ہے......اور جب کہانیوں کے متعلق یہ کوشش کرتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ کھیل کے معاملہ میں بچوں کو یونہی چھوڑ دیں کہ جس طرح چاہیں کھیلیں' اگر یہ طریق کھیلوں کے متعلق درست ہے تو کہانیوں کے لئے کیوں اسے اختیار نہیں کیا جاتا۔ اور کیوں نہیں بچوں کو چھوڑ دیا جاتا کہ جیسی بھی کہانیاں ہوں سن لیں۔ جب کہانیوں کے متعلق ہمارا یہ نظریہ ہے کہ وہ ایسی ہوں جو اسے سلا بھی دیں اور عمدہ باتیں بھی سکھائیں تو کھیلوں کے متعلق یہی نظریہ کیوں پیش نظر نہ رکھا جائے۔ کیوں نہ بچپن میں ایسی کھیلیں کھلائی جائیں جن سے ان کا جسم بھی مضبوط ہو۔ ذہن بھی ترقی کرے اور پھر وہ آئندہ زندگی کے لئے سبق آموز بھی ہوں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 10 مارچ 1939ء)

(الفضل 28۔ مارچ 1939ء)

چھٹی سالانہ صنعتی نمائش کی اہم اشیاء کا تعارف

ماڈلز' دستکاری' الیکٹرونکس' فوٹوگرافی' پینٹنگز و خطاطی' کمپیوٹرز

رپورٹ: یوسف سہیل شوق - فخر الحق شمس

مورخہ 14 تا 16۔اگست 2000ء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی چھٹی سالانہ صنعتی نمائش منعقد کی گئی۔ خدام کی ذہنی صلاحیتوں کو مزید اجاگر کرنے کے لئے اور ان میں موجود مختلف ہنر ابھارنے کی غرض سے گزشتہ چھ سال سے اس نمائش کا باقاعدگی سے انعقاد کیا جا رہا ہے۔امسال بھی یوم آزادی پاکستان کے موقع پر اس کو منعقد کیا گیا۔ قائدین اضلاع و علاقہ کی کوششوں سے پاکستان بھر سے 365 خدام نے 348'1 اشیاء بنا کر اس نمائش کی زینت بنائی تھیں۔اس نمائش کو بنیادی طور پر سات حصوں یا شعبوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ دستکاری میں 684' فوٹوگرافی میں 215' ماڈلز میں 83' الیکٹرونکس میں 51' پینٹنگز و خطاطی میں 196' کمپیوٹرز میں 18 اور اس کے علاوہ 100 سے زائد متفرق اشیاء رکھی گئی تھیں۔

نمائش گاہ

سالانہ صنعتی نمائش کے موقع پر ایوان محمود کو خوبصورتی سے سجا کر نمائش گاہ بنائی گئی تھی۔ہال میں گول میزوں کی چار قطاروں پر مختلف شعبہ جات کے سٹالز سجائے گئے تھے۔ایوان محمود کے غربی دروازہ کے ذریعے شائقین نمائش میں داخل ہوتے اور دائیں طرف سے نمائش دیکھنا شروع کرتے تھے ہال کی پہلی رو میں دائیں اور بائیں کمپیوٹرز رکھے گئے تھے جن میں ڈیٹا فیڈنگ کے پروگرامز' اردو میں کمپیوٹر سکھانے کا طریقہ نظمیں اور تصاویر وغیرہ شامل تھیں۔اس کے بعد الیکٹرونکس کی مختلف اشیاء سجائی گئی تھیں اس نمائش گاہ میں امسال کئی ایسی اشیاء بھی بنائی گئی تھیں جو بالکل نئے خیالات پر مشتمل اور کسی بھی سطح کے مقابلے میں رکھی جا سکتی ہیں۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ احمدی نوجوان بھی کسی سے کم نہیں بلکہ ہر شعبہ میں اپنی صلاحیتیں منوا سکتے ہیں۔

خلافت لائبریری کا سٹال

خلافت لائبریری کی طرف سے لگائے گئے اس سٹال میں جماعت احمدیہ کی تاریخ پر مبنی نادر و نایاب تصاویر کو سکین کر کے کمپیوٹر پر محفوظ کیا گیا۔ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے اب تک کئی ہزار ایسی تصاویر کو محفوظ کیا ہے جو اب ملنا مشکل ہیں۔ان تصاویر میں حضرت مسیح موعود' چاروں خلفاء' رفقاء حضرت مسیح موعود' قادیان کے مناظر' دنیا میں موجود بیوت الذکر اور کئی خوبصورت اور تاریخی تصاویر شامل ہیں۔اس سٹال پر وہ 50 منتخب تصاویر لائے تھے۔ کمپیوٹر کے ساتھ ایک پراجیکٹر بھی منسلک کیا گیا تھا۔جو تصویر کو دیوار پر کئی گنا بڑی کر کے دکھاتا تھا۔ان کا کہنا ہے کہ کئی تصاویر لندن بھی بھجوائی گئی ہیں۔ ان تصاویر کو محفوظ کرنا ایک بہت ہی اہم کام ہے جس کی جماعت میں ایک عرصہ سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔

ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات

صنعتی نمائش پر ڈش ماسٹر ربوہ کی طرف سے احمدیہ ٹیلی ویژن کی ڈیجیٹل نشریات کے بارے میں ایک سٹال موجود تھا۔ یہاں یہ نشریات دکھانے کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں دیگر استعمال ہونے والی اشیاء بھی موجود تھیں۔ ڈش ماسٹر مکرم بشارت احمد خان صاحب نے اپنے سٹال کا تعارف کراتے ہوئے بتایا یہاں چھ فٹ کی سالڈ ڈش پر ہائی کوالٹی ریسیور کے ذریعے سو فیصد رزلٹ مہیا کیا جاتا ہے۔ مستقبل کی ٹیکنالوجی کو بہتر اور سستے انداز میں رکھا گیا ہے۔ کیونکہ جون 2001ء میں پورے ایشیا کی نشریات ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر منتقل ہو جائیں گی اور ایم ٹی اے کی بھی اینالاگ سسٹم کی نشریات بند ہو جائیں گی اس لئے زیادہ سے زیادہ افراد کا اس طرف رجحان ہو رہا ہے۔انہوں نے بتایا ڈیجیٹل سسٹم میں ریسیور کے اندر 4 ہزار چینلز سٹور کرنے کی خوبی پائی جاتی ہے۔اور یہ 50 چینلز کو ایک وقت میں آٹوٹیون کے ذریعے محفوظ کر لیتا ہے اس لئے جو شخص ایم ٹی اے کے رخ پر ڈش کو فکس کر کے ریسیور آن کرے گا تو دیگر چینلز کے ساتھ ساتھ ایم ٹی اے بھی خود بخود ٹیون ہو جائے گا۔اس لئے بے شمار احمدی اور غیر از جماعت احباب ایم ٹی اے سے استفادہ کر رہے ہیں۔انہوں نے بتایا اس سسٹم میں یہ خوبی بھی ہے کہ نشریات کے دوران آپ کو کوئی تصویر پسند آئے یا کوئی منظر اچھا لگے تو ریموٹ کنٹرول سے بٹن دبا کر آپ اس کو روک لیں اور کیمرے سے تصویر کھینچ لیں۔ڈش کی مضبوطی کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ یہ ڈش 120 کلومیٹر کی رفتار سے چلنے والی آندھی میں بھی پائیدار اور مضبوط رہتی ہے ایم ٹی اے کی غرض سے لگانے جانے والے اس مکمل سسٹم کی قیمت 14 ہزار 8 سو روپے ہے۔ جس میں سالڈ چھ فٹ کی ڈش ریسیور' ایل این بی اور تار وغیرہ شامل ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ مختلف موسموں میں یہ سب چیزیں مضبوط اور دیرپا ثابت ہوتی ہیں۔

ربوہ سے قادیان ٹرین

شعبہ الیکٹرانکس میں اول آنے والی چیز جس کو صنعتی نمائش کے شائقین نے بے حد پسند کیا وہ ٹرین ہے جو ربوہ سے قادیان تک چلتی ہے۔ نمائش کے برآمدہ میں اس کو لگایا گیا۔ اس کی پٹڑی بچھائی گئی۔ کانٹے لگائے گئے جو خود کار نظام کے تحت ریل کا رخ بدلتے ہیں۔جب ٹرین ربوہ کے اسٹیشن سے روانہ ہوتی ہے تو گارڈ کی سیٹی بجتی ہے۔ ٹرین ایک پل سے گزر کر ایک سرنگ میں داخل ہو جاتی ہے۔ پھر ریل کی پٹڑیوں کا ایک جال سا بچھا ہے جب یہاں پہنچتی ہے تو از خود اس کی رفتار کم ہو جاتی ہے اس کے آگے قادیان کا ریلوے اسٹیشن ہے۔ یہاں خود بخود انجن ڈبوں سے الگ ہو جاتا ہے۔ ڈبے قادیان کے اسٹیشن پر کھڑے رہتے ہیں اور انجن آگے جاتا ہے اور تھوڑا آگے جا کر ڈیڈ اینڈ سے ٹکراتا ہے تو اس کا رخ بدل جاتا ہے یعنی پہلے یہ آگے جا رہا تھا اس ٹکر سے اس کا رخ پیچھے کی طرف ہو جاتا ہے۔ واپس آ کر اس کا انجن خود بخود کانٹا بدلتا ہے اور ایک اینڈ پر آ کر ٹکراتا ہے تو پھر اس کا رخ بدل جاتا ہے اور یہ واپس آنا شروع ہو جاتا ہے۔ خود بخود بدلنے والے کانٹے سے یہ دوبارہ ٹرین کے ڈبوں کے ساتھ آ کر مل جاتا ہے۔ یہاں ڈبوں سے ملنے کے بعد پھر اس کا رخ خود بدل جاتا ہے۔ اور اب یہ ٹرین قادیان سے ربوہ کی طرف روانہ ہو جاتی ہے۔ پٹڑیوں کے جال کے پاس آ کر اس کی رفتار خود بخود کم ہو جاتی ہے اور اس جگہ سے نکلنے کے بعد رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ اور پھر یہ سرنگ اور پل سے گزر کر ربوہ کے سٹیشن پر آ کر خود بخود کھڑی ہو جاتی ہے۔

یہ ٹرین فیکٹری ایریا ربوہ کے ایک خادم مکرم عبدالرحمٰن صاحب مانی نے تیار کی ہے۔ الیکٹرونکس کا شوق ان کا مشغلہ ہے۔ ویسے یہ اپنے محلے میں جنرل سٹور کی دکان کرتے ہیں۔ ان کی تعلیم میٹرک تھرڈ ڈویژن ہے مگر ذہن رسا پایا ہے۔ اس سے پہلے بھی ماضی میں ان کی بنائی ہوئی چیزیں نمائش میں پیش ہوتی رہی ہیں اور انعام پاتی رہی ہیں۔

آؤ بچو! کمپیوٹر سیکھیں

نمائش کے شعبہ کمپیوٹر میں مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے ایک اردو کمپیوٹر پروگرام تیار کیا۔ جس کے بارے میں پروگرام تیار کرنے والوں کا دعویٰ ہے کہ اردو میں کمپیوٹر سکھانے کا یہ واحد اور پہلا پروگرام ہے۔ اس پروگرام کا نام ہے

"آؤ بچو! کمپیوٹر سیکھیں"

ناظم اطفال ربوہ مکرم حافظ راشد جاوید صاحب نے بتایا کہ یہ پروگرام جن نوجوانوں نے تیار کیا ہے ان کے نام یہ ہیں۔ مکرم حسان محمود صاحب ابن مولانا سلطان محمود انور صاحب' مکرم ملک عثمان احمد صاحب' اور خود حافظ راشد صاحب۔ اس میں آواز مکرم صباح الظفر صاحب ابن مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب کی ہے۔ اس کی تیاری میں 50 گھنٹے صرف ہوئے۔ یہ پروگرام 15 روزہ تعارفی کورس پر مشتمل ہے۔ اسے پاور پوائنٹ میں بنایا گیا ہے اس میں سات اسباق ہیں۔ جو یہ ہیں تعارف کمپیوٹر' ہارڈ ویئر۔ سٹارٹنگ ونڈوز پراپرٹیز۔ ورڈ پیڈ۔ پینٹ اور ان پیج۔ اس کے ساتھ ایک کتاب بھی ہوگی اور یہ پروگرام سی ڈی پر دستیاب ہوگا۔ اندازاً قیمت 200 روپیہ ہوگی۔

گلاس فیکٹری کا ماڈل

نواب شاہ سے تشریف لائے ہوئے عبدالباسط صاحب نے گلاس فیکٹری کا ماڈل تیار کیا تھا۔ شیشہ تیار کرنے کے مختلف مراحل کا انہوں نے تعارف کرایا۔ مختلف رنگوں کے شیشے کے رامیٹریل کو ایک خاص طریقے سے فرنس کے اندر ڈالتے ہیں۔ جب یہ پگھل جاتا ہے تو فرنس میں پائپ کے ذریعے ہوا بھرتے ہیں۔ پگھلا ہوا شیشہ یا گلاس غبارے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جس پر بعد میں زنک اور لیڈ مکس کر کے ڈالتے ہیں جس سے اس پر رنگ چڑھ جاتا ہے۔ پھر اس غبارے کو کاٹ کر چھوٹے بڑے شیشوں میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ بوتلیں' گلاس یا جس قسم کی بھی چیز بنانی ہو اس کے لئے سانچہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس فیکٹری میں ایک بڑے پنکھے کے ذریعے ٹمپریچر کو کنٹرول کرنے کا طریقہ بھی دکھایا گیا تھا۔

ڈرائی سیمنٹ فیکٹری کا ماڈل

مکرم لطیف الرحیم طاہر صاحب آف حیدر آباد نے ڈرائی سیمنٹ فیکٹری کا خوبصورت ماڈل بڑی محنت سے تیار کیا تھا۔ فیکٹری کی ایک ایک مشین اور اس کے لوازمات بنا کر یہ بتانے کی کوشش کی گئی تھی کہ اگر آپ وسیع پیمانے پر فیکٹری بنانا چاہیں تو آسانی سے بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے اپنی فیکٹری کا تعارف کراتے ہوئے ہمیں بتایا ایک بھٹی میں چونا' چکنی مٹی' جپسم' فولاد کی کچی اور ریت ڈال دیتے ہیں۔ ان سب چیزوں کو بھٹی میں ایک فیڈر کے ذریعے داخل کیا جاتا ہے۔ یہ 700 سے 900 سنٹی گریڈ پر پگھل جاتی ہیں۔ اور ریکجان ہو جاتی ہیں۔ اس کے بعد یہ گول کلنکر (گولیاں) کی شکل اختیار کر لیتی ہیں دراصل یہ اصلی سیمنٹ ہی ہے۔ ان کو مل ہاؤس میں ڈالتے ہیں جہاں یہ مختلف مراحل کے بعد باریک پوڈر نما سیمنٹ کی شکل اختیار کر لیتی ہیں پھر یہ پیکیج پلانٹ میں جا کر کاغذ کی بوریوں میں پیک ہو جاتا ہے۔ انہوں نے اس فیکٹری کی ایک خاص بات یہ بتائی کہ اس میں ایسا سسٹم بنایا گیا ہے کہ فیکٹری سے دھواں باہر نہ نکلے اور فضا کو آلودہ نہ کرے بلکہ ایک خاص نظام کے تحت دھویں کو پانی میں تبدیل کیا جاتا ہے اور اس فیکٹری میں ہی دوبارہ استعمال کے قابل بنالیا جاتا ہے۔ زمین پر بڑھتی ہوئی آلودگی پر قابو پانے کے لئے یہ سسٹم قابل تحسین ہے۔

دیگر ماڈلز

اس شعبہ میں مختلف اشیاء کے ماڈلز بنا کر رکھے گئے ہیں راولپنڈی کے سٹال پر گلدان' بطخ اور مچھلیاں بنائی گئی ہیں۔ نارووال کی مجلس نے فرنیچر' مینار اور مکان بنائے ہیں۔ لاہور کی مجلس نے سبزیاں بنائی ہیں جن میں بڑی باریکی سے ایک ایک چیز اجاگر کی گئی ہے۔ فتح جنگ ضلع اٹک کی مجلس نے بیت اقصیٰ کا ماڈل بنایا ہے لاہور کی مجلس خدام الاحمدیہ نے ایکسرے' گلوب کے ماڈل بنائے ہیں اس میں اول آنے والی چیز موٹر سائیکل کا ماڈل ہے جس میں نفاست اور باریکی سے موٹر سائیکل کی ایک ایک چیز نمایاں کی گئی ہے۔ یہ لکڑی اور سٹیل سے ہاتھ سے بنایا گیا ہے اس کے بنانے میں 15 دن لگے اور 150 سے 200 روپے تک لاگت آئی۔ یہاں پر ایک کرین کا ماڈل بھی بنایا گیا ہے۔ کرین کی خوبی یہ ہے کہ یہ اصل کرین کی طرح کام کرتی ہے۔ چیز اٹھاتی ہے۔ گھومتی ہے۔ چلتی ہے۔ آگے اور پیچھے ہوتی ہے۔ اور مڑتی بھی ہے ضلع کراچی کی مجلس نے لکڑی سے سائیکل کا ماڈل بنایا ہے۔ ایک خوبصورت گھڑا بنایا گیا ہے۔ ایک پل کا ماڈل بنایا گیا ہے جس میں سے ریل گاڑی گزرتی ہے۔ دائیں بائیں لائٹیں لگی ہیں جو بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں۔

ایک ورلڈ سنٹر کا تصوراتی ماڈل بنایا گیا ہے جس میں بیت الذکر' لجنہ ہال' لائبریری' ہاسٹل' طاہر ہال' گیسٹ ہاؤس اور پارکنگ ایریا بنا ہے یہ ماڈل مکرم نسیم صاحب نے بنایا ہے۔ اس میں ہیلی پیڈ بھی ہے اور اوور ہیڈ ٹینک پانی کے لئے ہے اس پر 4-5 ہزار روپے کی لاگت آئی ہے اور یہ 20 دن میں بنا ہے۔

کراچی کے ایک طفل نے ایک حیران کن ماڈل بنایا ہے اس میں ایک بوتل کے اندر ایک چارپائی بنائی گئی ہے۔ یہ چارپائی بوتل کے اندر ہی تیار کی گئی ہے۔

ربوہ کے مطیع اللہ شاکر صاحب نے خوبصورت فرنیچر کا ماڈل بنایا ہے۔ اس میں بیڈ' شوکیس اور ڈائننگ ٹیبل موجود ہے۔ ایک اور ماڈل میں جلسہ سالانہ اور اجتماع کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ خیمہ جات لگے ہوئے ہیں۔ لوائے احمدیت لہرا رہا ہے۔

کوکب شہزاد صاحب دارالیمن شرقی ربوہ سے مختلف تعمیراتی مشینوں کے ماڈلز تیار کر کے لائے ہیں جن میں موبائل کرین جس سے آدھا کلو وزن اٹھایا جا سکتا ہے' کرالر روٹری کرین' یہ تعمیراتی مشینوں میں سب سے زیادہ وزن اٹھاتی ہے' ان کے علاوہ بورنگ مشین' ایکسویٹر' لوڈر' بلڈوزر اور ٹرک وغیرہ بھی بنائے ہیں ان کے یہ ماڈلز بلاشبہ حقیقت سے بہت قریب ہیں۔

نصیر احمد صاحب منڈیکی گورائیہ سیالکوٹ مختلف تلواروں' خنجروں اور چھریوں کے ماڈلز تیار کر کے لائے ہیں۔ یہ ان کا کاروبار ہے اور یہ خوبصورت مصنوعات وہ برآمد بھی کرتے ہیں۔

سجاد احمد صاحب سیالکوٹ سے ہی ایسا ماڈل بنا کر لائے جس سے آپ اپنی الیکٹرونکس کی قیمتی اشیاء کو بجلی کی کمی بیشی سے بچا سکتے ہیں۔ یہ جس کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے اگر وہاں 230 سے زیادہ وولٹیج آجائے تو اس سسٹم کا رابطہ خود بخود منقطع کر دیتا ہے۔ اور اسی طرح اگر 190 سے کم وولٹیج ہو تو بھی یہی عمل دہراتا ہے یعنی بجلی سے چلنے والی اشیاء کو ان کی مطلوبہ وولٹیج ہی فراہم کرتا ہے۔

نایاب اور تاریخی اشیاء جمع کرنے میں ربوہ کے خادم سید نادر سیدین صاحب کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ اس دفعہ بھی نمائش پر ان کی طرف سے لگائے گئے سٹال پر مختلف اقسام کی ٹکٹیں' کارڈز' سکے' بیجز' تاریخی مجسمے اور کئی دیگر اشیاء رکھی گئی تھیں زائرین نے ان اشیاء میں خاصی دلچسپی ظاہر کی اور ان اشیاء کے بارے میں اکثر سوال کرتے رہے۔

فوٹوگرافی

اس میں خدام کی کیمرے سے کھینچی گئی تصاویر رکھی ہیں۔ اول آنے والی تصویر ایک مگرمچھ کی ہے۔ اس میں شیراز ہارون کراچی' محمد ثاقب میرپور' مظفر احمد لاہور اور ڈاکٹر حامد صاحب پشاور کی کھینچی ہوئی تصاویر موجود ہیں ایمانوں کو تازہ کرنے والی اس میں وہ تصاویر ہیں جو مکرم شیراز ہارون صاحب نے جلسہ سالانہ 2000ء کی لندن جا کر کھینچی ہیں اس میں پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی تازہ ترین نہایت دلکش اور جاذب نظر تصاویر شامل ہیں۔ اس میں عالمی بیعت اور جلسہ کے مناظر بھی شامل ہیں۔

الیکٹرونکس کی اشیاء

الیکٹرونکس کے شعبے میں گوجرانوالہ کی مجلس نے الیکٹرونکس کے Components کا تعارف کروایا ہے۔ اور ڈش انٹینا کا ریسیور بنایا ہے۔ منڈی بہاؤالدین کی مجلس نے ایک اسٹیشن کا ماڈل بنایا ہے ایک ریل گاڑی بیضوی دائرے میں چلتی ہے۔ کراچی کی جماعت نے ریموٹ کنٹرول ڈش بنائی ہے جو گھوم سکتی ہے۔ کراچی کے مجلس گلستان جوہر کے سردار محمد محمود صاحب نے ونڈمل بنائی ہے۔ جو 2ء5 سے 5 ناٹ کی رفتار سے چلنے والی ہوا سے چلتی ہے اور 200 راؤنڈ فی منٹ کرتی ہے۔ اس کے ذریعے دو کلوواٹ تک بجلی پیدا ہو سکتی ہے۔ یہ مشین دنیا بھر کے ساحلی علاقوں پر کارآمد ہے جہاں تیز ہوا ہر وقت چلتی رہتی ہے۔

دستکاری

ملتان کی مجلس نے دستکاری میں بچوں اور عورتوں کے جوتے بنائے۔ کھسے خاص طور پر قابل دید ہیں اس کے علاوہ پلاسٹر آف پیرس سے پھل کیلے' انار وغیرہ اور کھلونے بنائے گئے ہیں۔ ربوہ کی مجلس نے پلاسٹر آف پیرس سے مجسمہ بنایا ہے جس کے ہاتھ دعا کے لئے بلند ہیں ساہیوال کی مجلس نے ٹائلز پر آیات اور الیس اللہ لکھا ہے۔

خطاطی

شورکوٹ کے رانا طیب احمد نے جَو کے تنکوں سے خطاطی کی ہے اور کلمہ طیبہ کا ڈیزائن بنایا ہے۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ اسے دائیں سے بھی اور بائیں طرف سے بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ ایک بادبانی کشتی کی طرز پر کلمہ لکھا گیا ہے۔

خطاطی کے شعبے میں پینٹنگ اور تصاویر اور کارٹون بنائے گئے ہیں۔ مختلف اشعار لکھ کر ان کی پینٹنگ کی گئی ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود کے اشعار اور عبیداللہ علیم صاحب کے اشعار لکھے گئے ہیں ساتھ علامتی تصاویر بنا کر ان کا مطلب بیان کیا گیا ہے ربوہ کے خادم عبدالسلام رضوان کی پینٹنگز بہت نمایاں ہیں مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب حافظ آباد نے 30 بورڈ دعوت الی اللہ کے نکتہ نظر سے بنائے ہیں۔ مختلف موضوعات پر اہم اور قیمتی معلومات درج کی گئیں ہیں۔

اسی شعبے میں کارٹون بھی شامل ہیں۔ مکرم مبارک منہاس صاحب کارٹونسٹ کے کارٹون نمائش کے لئے رکھے گئے ہیں۔ ان کا تعلق مجلس چپ بورڈ جہلم سے ہے۔

پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے

کمپیوٹر محمود قریشی صاحب کراچی (انہوں نے ایک روبوٹ بنایا تھا)

الیکٹرونکس عبدالرحمٰن صاحب۔ ربوہ (انہوں نے ٹرین بنائی تھی)

ماڈلز عمران شاہد صاحب۔ (انہوں نے خوبصورت موٹر سائیکل پیش کیا)

دستکاری صدیق احمد صاحب۔ لاہور (یہ پلاسٹر آف پیرس سے بنی اشیاء لائے)

پینٹنگز و خطاطی سید عبدالسلام رضوان صاحب ربوہ (خوبصورت پینٹنگز کے ساتھ)

فوٹوگرافی شیراز ہارون۔ کراچی (مگرمچھ کی تصویر کھینچی)

متفرق سید نادر سیدین۔ ربوہ (ٹکٹیں' سکے' کارڈز و دیگر نادر اشیاء)

(ان تمام شعبوں میں معیاری اور زیادہ تعداد میں اشیاء لانے پر ضلع کراچی کو انعام دیا گیا)۔

رپورٹ: خواجہ مظفر احمد صاحب

تربیتی اجتماع مابیرا زون (کینیا)

کینیا (مشرقی افریقہ) میں مابیرا (Mabera) کے علاقہ میں 26 اور 27 فروری کو ایک تربیتی اجتماع منعقد کیا گیا۔ یہ علاقہ Kurea Land بھی کہلاتا ہے۔ احمدیت کے اس علاقہ میں آنے سے قبل یہاں مکمل طور پر عیسائیت کا دور دورہ تھا۔ مگر اب خدا کے فضل سے ایک مشن ہاؤس اور دو احمدیہ بیوت الذکر مکمل ہو چکی ہیں۔ اور تیسری کے لئے پلاٹ کی کوشش ہو رہی ہے۔ دس سے زائد جماعتیں اس علاقہ میں قائم ہو چکی ہیں۔

ان کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں یہ اجتماع منعقد کیا گیا۔ اس اجتماع میں آٹھ جماعتوں سے افراد شامل ہوئے۔ دوسرے روز خدا کے فضل سے آخری حاضری تین صد افراد تھی۔

ایک مجلس سوال و جواب بھی منعقد کی گئی جو مغرب کے بعد شروع ہوئی اور رات دس بجے تک جاری رہی۔ اس مجلس میں بعض عیسائی افراد کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ الحمدللہ کہ یہ اجتماع ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔ قیام و طعام وغیرہ سے متعلق تمام انتظامات مقامی افراد نے نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 جون 2000ء)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امیر ملکوں کی اجارہ داری

کیوبا کے صدر فیڈل کاسترو نے اقوام متحدہ کے ہزاری سربراہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امیر ملکوں نے طاقت پر اجارہ داری قائم کر رکھی ہے۔ امریکہ اور دیگر بڑے ممالک اپنی قوت ہمیں زیادہ غریب بنانے پر استعمال کر رہے ہیں۔

چین کے صدر کی تقریر

چین کے صدر جیانگ زیمن نے اقوام متحدہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسووا کے جھگڑے میں نیٹو ممالک نے یوگوسلاویہ پر بمباری اقوام متحدہ کی اجازت کے بغیر کی۔ یاد رہے کہ اس گولہ باری میں بلغراد میں چین کا سفارت خانہ بھی زد میں آگیا تھا جس کی بعد ازاں امریکہ نے معذرت کی تھی اور ہرجانہ ادا کیا تھا۔

امریکہ پہلے عملی اقدامات کرے

ایرانی صدر محمد خاتمی نے نیویارک میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ ایران سے سفارتی تعلقات بحال کرنے سے پہلے عملی اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی طرف سے 1953ء کے انقلاب میں شہنشاہ ایران کو برسر اقتدار لانے کا اعتراف ایک قدم پیش رفت ہے۔

تیل کی قیمتوں میں اضافے پر کلنٹن کی تشویش

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے نیویارک میں سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ سے ملاقات کی۔ صدر نے تیل کی قیمتوں میں اضافہ پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ تیل کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں یہ امریکہ کے ساتھ ہی نہیں ساری دنیا کے ساتھ زیادتی ہے۔

تیل کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ

عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ ہوا ہے۔ تیل کی قیمت ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ نئی قیمتوں کا اندازہ 35 ڈالر فی بیرل لگایا جا رہا ہے۔ جو خلیج کی جنگ (1991ء) کے بعد ریکارڈ اضافہ ہے۔ اتوار کو ویانا میں اوپیک ممالک کا جو اجلاس ہونے والا ہے اس میں پیداوار کو بڑھانے اور قیمتوں کو کم کرنے کیلئے کوئی خاص اقدام نہیں کیا جائے گا۔

کاسترو نے رومال باندھ دیا

کیوبا کے صدر فیڈل کاسترو جب اقوام متحدہ میں خطاب کرنے آئے تو انہوں نے کہا کہ خطاب کیلئے 5 منٹ تو بہت ناکافی ہیں۔ یہ کہہ کر انہوں نے وقت کی نشاندھی کرنے والی روشنی پر رومال باندھ دیا۔ اس پر عالمی رہنما کھلکھلا کر ہنس دیئے۔

چین پاکستان کو ایٹمی مواد دے رہا ہے

امریکہ نے ایک بار پھر الزام لگایا ہے کہ چین پاکستان کو ایٹمی مواد فراہم کر رہا ہے۔ 1983ء میں پاکستان کو ایٹم بم بنانے کیلئے ڈیزائن دیئے۔ 1986ء میں دونوں ملکوں کے درمیان ایٹمی تعاون کا معاہدہ ہوا۔

واجپائی پر دباؤ کی توقع

وائس آف جرمنی نے کہا ہے کہ نیویارک میں بھارتی وزیراعظم واجپائی سے ملاقاتوں میں غیر ملکی سربراہ تنازعہ کشمیر کے حل کیلئے اور ایٹمی عدم پھیلاؤ کیلئے دباؤ ڈال سکتے ہیں۔ بھارتی وزیراعظم کی ملاقاتیں مشکلات کی حامل ہونگی۔

کلنٹن واجپائی ملاقات

نیویارک میں صدر کلنٹن اور بھارت کے وزیراعظم واجپائی کے دوران ملاقات میں مسئلہ کشمیر سرفہرست ہوگا۔ ایک کشمیری اخبار نے لکھا ہے کہ امریکی صدر کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ پاک بھارت تعلقات کی بحالی کیلئے واجپائی کو آمادہ کرلیں گے۔ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ جنرل مشرف کی تقریر کے بعد دیکھنا یہ ہے کہ بھارت اپنے موقف پر کس حد تک ڈٹا رہتا ہے۔

کارگل کی چوٹیاں

بھارت کے وزیر مرلی جوشی نے کہا ہے کہ کارگل کی چوٹیاں بھارت کے قبضے میں ہیں۔ پاکستان سے جنگ کا امکان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیکر کئے جائیں گے۔

چوہا مارنے پر انعام

ملائیشیا میں چوہا مارنے پر 26 سینٹ انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔ محکمہ صحت نے انعامی رقم کی تقسیم کے لئے موبائل یونٹ قائم کر دیئے ہیں۔ تاہم ابھی تک اس انعامی پیشکش کا کوئی زیادہ فائدہ نہیں ہوا۔

کلنٹن ناکام رہے

وائٹ ہاؤس نے اعتراف کیا ہے کہ صدر کلنٹن فلسطین اسرائیل سمجھوتہ کرانے میں ناکام رہے ہیں۔ امریکہ نے کہا ہے کہ ہم اجتماعی طور پر فریقین کے اختلافات دور کرانے کی کوششیں جاری رکھیں گے۔ بیت المقدس کا معاملہ رکاوٹ بنا ہوا ہے۔

اسلامی خلافت کیلئے فوج

روسی وزارت دفاع کے ترجمان نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن اسلامی خلافت کے قیام کیلئے فوج تیار کر رہے ہیں۔ اس خلافت کا کنٹرول کابل کے ہاتھ میں ہوگا۔ اسمیں وسط ایشیا افریقہ اور ایشیا کے نوجوان شامل ہونگے۔

اطلاعات و اعلانات

اعلان برائے داخلہ

تھرڈ ائیر کلاس

○ تھرڈ ائیر کے داخلہ کے لئے پراسپیکٹس جامعہ نصرت برائے خواتین سے مل رہے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12۔ ستمبر 2000ء ہے۔ فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک کریں۔

1۔ رزلٹ کارڈ کی دو کاپیاں
2۔ سربراہ کا شناختی کارڈ
3۔ تصویر

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین)

درخواست دعا

○ مکرم مقصود احمد اٹھوال صاحب انسپکٹر انصاراللہ کی والدہ محترمہ سخت بیمار ہیں۔ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم شیخ عبدالمجید صاحب ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر پاکستان ایر فورس کی اہلیہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ گزشتہ ماہ اچانک طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی جس کی وجہ سے ہسپتال میں داخل رہنا پڑا۔ اب بھی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔

احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ موصوفہ کو جلد کامل صحت سے نوازے۔

○ مکرم محمد انعام صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین اپنی والدہ کی عیادت کے لئے کینیڈا گئے ہوئے تھے۔ پاکستان آنے سے دو دن قبل اچانک سیڑھیوں سے گر پڑے۔ کمر میں چوٹ آنے کی وجہ سے دو ہڈیاں کمر کی فیکچر ہو گئیں۔

ڈاکٹروں نے دو ماہ مکمل بیڈ ریسٹ کی ہدایت کی ہے۔ ان کے لئے اور ان کی والدہ محترمہ کے لئے احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ نازیہ صاحبہ بنت مشتاق احمد صاحب طاہر دارالرحمت شرقی گردوں کے عارضہ میں مبتلا ہونے کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ معجزانہ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

○ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے مندرجہ ذیل پروگرامز کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

بی فارمیسی، بی ایس سی (آنرز) ایگریکلچر، بی ایس سی (سول و الیکٹریکل) انجینئرنگ، ایم بی اے، بی سی ایس

داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 16۔ ستمبر 2000ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں جنگ 22 اگست 2000ء

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

○ محترمہ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم شریف احمد صاحب کرتوی (مرحوم) معلم وقف جدید ساکن رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور مورخہ 2000-9-3 بقضائے الہٰی وفات پا گئیں۔ آپ موصیہ تھیں اور آپ کی عمر 74 سال تھی۔ اسی روز میت ربوہ لائی گئی اور بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

مرحومہ بہت نیک اور ملنسار تھیں۔ آپ مکرم لطیف احمد شمس صاحب نگران واقفین نو حلقہ شاہدرہ اور مکرم ماسٹر محمد اکرم صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ رچنا ٹاؤن کی والدہ تھیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ ساجدہ صدیق صاحبہ بابت ترکہ مکرم ڈاکٹر صدیق احمد صاحب)

محترمہ ساجدہ صدیق صاحبہ بیوہ مکرم ڈاکٹر صدیق احمد صاحب مکان نمبر 14/56 دارالعلوم وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الہٰی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 14/56 دارالعلوم رقبہ 10 مرلے میں سے ان کا حصہ 5 مرلے ہے۔ ان کا یہ حصہ درخواست کے مطابق ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ نور بیگم صاحبہ (والدہ)
2۔ محترمہ ساجدہ صدیق صاحبہ (بیوہ)
3۔ مکرم عبدالحئی صاحب (بیٹا) 4۔ مکرم ظافر جاوید احمد صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو دارالقضاء ربوہ میں تیس یوم کے اندر اندر اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 8 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 9۔ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-25
اتوار 10۔ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-24
اتوار 10۔ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-46

ایک ہفتے میں دوسرا بم دھماکہ 6 ہلاک 35 زخمی

لاہور میں ایک ہفتے کے دوران دوسرے بم دھماکے میں 6۔افراد ہلاک اور 35 زخمی ہوگئے۔ لاہور کے پررونق بازار دھرمپورہ میں بم جو ایک سکوٹر میں نصب تھا شام ساڑھے پانچ پھٹا جبکہ بازار میں زبردست رش تھا۔ مرنے والوں میں چار عورتیں شامل ہیں۔ بم مقامی ساختہ تھا اور نصف کلو وزنی تھا۔ دھماکے سے جس کی آواز دور دور تک سنی گئی کئی دکانیں تباہ ہوگئیں۔ دھماکے کے بعد دھوئیں اور گرد کے بادلوں نے پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ زخمیوں کی چیخ وپکار سے قیامت صغریٰ بپا ہوگئی پولیس اور دیگر اداروں کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ زخمیوں کو سروسز ہسپتال' شالیمار اور بلوچ ہسپتال پہنچادیا گیا۔ زخمیوں میں سے بعض کی حالت نازک ہے۔ بم دھماکہ سبزی فروش کی دکان کے باہر ہوا۔

بجلی مزید مہنگی 13 پیسے فی یونٹ اضافہ

نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے بجلی ایک بار پھر مہنگی کردی۔ واپڈا نے فیول کی قیمتوں میں اضافے کے پیش نظر 31 پیسے فی یونٹ اضافہ کی اجازت مانگی تھی۔ جبکہ نیپرا نے صرف 13 پیسے اضافہ منظور کیا۔ تاہم 50 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین اس اضافے سے مستثنیٰ ہونگے۔

اقوام متحدہ نے منشور سے انحراف کیا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہاکہ مسئلہ کشمیر حل نہ کرکے اقوام متحدہ نے اپنے منشور سے انحراف کیا ہے۔ بدعنوان عناصر کو قانونی تحفظ دینے والے ممالک پاکستان کو جمہوریت کے لیکچر دیتے ہیں غریب ملکوں کو دبانے کا سلسلہ جاری رہا تو امیر ملک بھی محفوظ نہیں رہیں گے۔ 52 برس ہوگئے کشمیری چلا رہے ہیں اقوام متحدہ کارروائی کرے۔ مشرقی تیمور کے لوگوں کو آزادی دی جاسکتی ہے تو کشمیریوں کو کیوں نہیں؟ انہوں نے اپنی پیشکش دوہرائی کہ بھارت سے کسی بھی جگہ کسی بھی وقت کسی بھی سطح پر مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔

افواج میں کمی کی پیشکش

جنرل مشرف نے اپنے خطاب میں بھارت کو افواج میں کمی اور جنگ نہ کرنے کے معاہدے کی پیشکش کی۔ انہوں نے کہاکہ دس ملین افراد حق خودارادیت سے محروم نہیں رکھے جا سکتے۔

روسی صدر سے اچانک ملاقات

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے نیویارک میں روس کے صدر ولادی میرپیوٹن سے اچانک ملاقات کی اور افغانستان کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ ملاقات طے شدہ پروگراموں کا حصہ نہ تھی۔ جنرل پرویز مشرف نے جن دیگر عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں ان میں ترکی کے صدر' اردن کے شاہ' سابق نگران وزیراعظم معین قریشی اور اٹلی کے وزیراعظم شامل ہیں۔

پیپلزپارٹی پہلے سے زیادہ ملازمتیں دے گی

بینظیر بھٹو نے کہاہے کہ پیپلزپارٹی اقتدار میں آکر پہلے سے زیادہ ملازمتیں دے گی۔ اسلام آباد میں ڈاؤن سائزنگ سیمینار کے نام پیغام میں انہوں نے کہاکہ ہمارا اسٹیبلشمنٹ سے جھگڑا ہی یہ ہے کہ ہم اقتدار میں آکر لوگوں کو ملازمتیں دیتے ہیں جبکہ یہ لوگ اقتدار میں آکر لوگوں کو نوکریوں سے نکالتے ہیں۔

بھارتی حملہ پسپا

پرگ وال سیکٹر میں بھارتی حملہ پسپا کردیا گیا۔ پاکستان کی جوابی کارروائی میں بھارت کی ایک پوسٹ تباہ کردی گئی۔ کئی بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔ بھارتی فوج نے بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب پرگ وال سیکٹر میں پاک فوج کی پوسٹ پر قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ اس کے علاوہ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین اور بھارتی فوج میں خونریز جھڑپوں میں ایک افسر سمیت 13 بھارتی فوجی ہلاک کردیئے گئے۔

فوجی حکومت بے بس

بی بی سی نے کہا ہے کہ لاہور میں ایک ہفتے میں دو بم دھماکے ہوئے۔ فوجی حکومت بھی بے بس ہوگئی ہے۔

وقت کی کوئی اہمیت نہیں

سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے اپنے ریمارکس میں کہاہے کہ طیارہ کیس میں وقت کی کوئی اہمیت نہیں۔ ہائی جیکنگ ہوئی تھی۔ چیف جسٹس نے سوال کیاکہ اپیل کنندہ (نواز شریف) کے اقدامات کا کوئی جواز تھا۔ وکیل صفائی نے کہاکہ کہاجا سکتا ہے کہ جواز نہیں تھا مگر اختیار تھا۔ وکیل صفائی نے کہاکہ ٹائمنگ ہی کیس کی اصل بنیاد ہے۔

آئی ایم ایف راضی

آئی ایم ایف نے پاکستان کو 700 ملین ڈالر فراہم کرنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ جنرل پرویز مشرف نے نیویارک میں آئی ایم ایف کے ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر سے ملاقات کی اور ان کو حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا۔

ایٹمی ہتھیار استعمال نہیں کریں گے

وزیراطلاعات جاوید جبار نے کہاہے کہ کشمیر کے مسئلے پر ایٹمی ہتھیار استعمال نہیں کریں گے۔ جنوبی ایشیا میں نیوکلیئر فلیش پوائنٹ اس وقت ہوگا جب بھارت کوئی نامناسب قدم اٹھائے گا۔ وائس آف امریکہ کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہاکہ شفاف اور عوامی شرکت پر مبنی جمہوریت کا قیام ہمارا عہد ہے۔

گیند بھارتی کورٹ میں

بی بی سی نے تبصرہ کیا ہے کہ جنگ نہ کرنے کی پیشکش کرکے پاکستان نے گیند بھارتی کورٹ میں پھینک دی ہے۔ یہ پہلی بار ہوا ہے کہ انٹرنیشنل فورم پر پاکستان نے سرکاری سطح پر یہ بات کہی۔ بھارت کو اس کے جواب میں کچھ نہ کچھ کہنا پڑے گا۔

راسخ العقیدہ جرنیل

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ صیہونی اور بھارتی آلہ کار وزارتوں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور پاکستان کی اساس اور نظریے کے خلاف اقدامات کررہے ہیں۔ ایسے میں فوج میں راسخ العقیدہ اور اچھی شہرت کے حامل جرنیل ان اقدامات پر خاموش تماشائی کیوں بنے بیٹھے ہیں؟

نیویارک میں مظاہرے

نیویارک میں جنرل مشرف کی آمد پر مسلم لیگ نے مظاہرہ کیا۔ پیپلزپارٹی نے بھی جنرل مشرف کی تقریر کے دوران مظاہرہ کیا۔ اس کے علاوہ جنرل مشرف کے حامیوں نے ان کے حق میں مظاہرہ کیا۔

جنرل مشرف کی جان خطرے میں نہیں ڈالی

سندھ ہائی کورٹ میں نواز شریف کے وکیل نے کہا کہ نواز شریف نے جنرل مشرف کی جان کو خطرے میں نہیں ڈالا۔ وزیراعظم اس لئے مشرف کو ملک سے باہر بھیجنا چاہتے تھے تاکہ صورت حال پر قابو پالیں اس کے بعد واپس بلالیتے۔ یہ کوئی غیر فطری ردعمل نہیں تھا۔ عدالت نے بھی نواز شریف کو اس الزام سے بری کردیا ہے۔ اورنگ زیب بادشاہ کے زمانے میں بھی ایسا ہی ہوا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبدیلی فون نمبر

نور سائیکل ورکس

یادگار چوک ربوہ کا پرانا نمبر 999
تبدیل ہوگیا ہے۔ نیا نمبر 213999 ہے

کار برائے فوری فروخت

نہایت اعلیٰ حالت میں HONDA CITY Ex:
صرف 8300 کلومیٹر ڈاکٹر کے ہاتھ کی
چلی ہوئی۔ لاہور کا نمبر۔ 1300CC۔ A.C.
پاور ونڈوز۔ پاور سٹیئرنگ۔ سنٹرل لاکنگ۔
ڈارک گرین کلر۔ ماڈل لیٹ 1998ء۔
برائے فوری فروخت موجود ہے۔
رابطہ: جاوید سیٹھی۔ فون 04524-211068

رجسٹرڈ
اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ۔ فون 211434-212434

ضرورت رہائش

ذاتی رہائش کیلئے کھلا۔ صاف ستھرا اچھا بنا ہوا گھر کرایے پر درکار ہے۔ کرایے پر گھر دینے والے افراد رابطہ کریں۔
مظفر احمد مجوکہ
فون دفتر۔ 212407-213430
17/11 دارالصدر جنوبی ربوہ فون گھر۔ 213629

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت
کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس۔ 212764' گھر 211379

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61